سوال

(711) فرمایا عمار کو باغی گروہ قتل کرے گا   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

1رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمّار کو باغی گروہ قتل کرے گا ، عمّار ان کو جنت کی طرف بلا رہے ہوں گے اور وہ عمّار کو جہنم کی طرف (بخاری) ۔ سیدنا عمّار رضی اللہ عنہ جنگِ صفین میں سیدنا علی رضی اللہ عنہ کی فوج میں شامل تھے اور سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوگئے کیا اس حدیث کی رُو سے امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کا گروہ باغی گروہ قرار پاتا ہے ؟ نیز حدیث کے آخری فقرے کی وضاحت فرمادیجئے۔

2 ... عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کی مجلس میں ایک مرتبہ ایک شخص نے یزید کا ذکر کرتے ہوئے امیر المؤمنین یزید کے الفاظ استعمال کیے ، تو عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ سخت ناراض ہوئے ، انہوں نے فرمایا : تو یزید کو امیر المؤمنین کہتا ہے اور اُسے بیس کوڑے لگوائے کیا یہ بات صحیح ہے ؟ (تہذیب التہذیب ج : ۱۱ ، ص : ۳٦۱) بحوالہ خلافت وملوکیت مودودی ص : ۱۸۳) 3 ... آپ فرماتے ہیں یزید پر لعنت کرنا ایسے ہی ہے جیسا کسی مسلمان پر ۔ (بحوالہ احکام ومسائل جلد ۱ ، ص : ۴۸٦)

جبکہ یزید کے عہد میں تین واقعات ایسے ہوئے جنھوں نے پوری دنیائے اسلام کو لرزہ براندام کردیا ، پہلا واقعہ سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کا ہے ، دوسرا واقعہ جنگ حرّہ کا تھا ، تیسرا واقعہ مکہ پر حملہ اور خانہ کعبہ پر سنگباری جس سے کعبہ کی ایک دیوار شکستہ ہوگئی ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : مدینہ کے ساتھ جو شخص بھی لڑائی کا ارادہ کرے گا اللہ اسے جہنم کی آگ میں سیسے کی طرح پگھلادے گا ۔ (بخاری ، مسلم) جو شخص اہل مدینہ کو ظلم سے خوف زدہ کرے گا اللہ اسے خوف زدہ کردے گا ، اس پر اللہ اور ملائکہ اور تمام انسانوں کی لعنت ہے ، قیامت کے روز اللہ اس سے کوئی چیز اس گناہ کے فدیے میں قبول نہ فرمائے گا ۔ (بحوالہ خلافت وملوکیت ص : ۱۸۲ ، مودودی صاحب) اس حدیث کی رُو سے تو یزید پر لعنت جائز ہے ؟

4 ... آپ فرماتے ہیں یزید رحمۃ اللہ علیہ حدیث ''مغفور لھم '' میں شامل ہے کیونکہ اس نے قسطنطنیہ پر حملہ کیا ، مدینہ قیصر سے مراد قسطنطنیہ نہیں بلکہ حمص ہے ، چنانچہ شیخ الاسلام محمد صدر الصدور دہلی شرح بخاری میں فرماتے ہیں : ''اور بعض علماء کی تجویز یہ ہے کہ ''شہر قیصر '' سے مراد وہی شہر ہے کہ جہاں قیصر اس روز تھا کہ جس روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ حدیث فرمائی تھی اور یہ شہر ''حمص '' تھا جو اس وقت قیصر کا دار السلطنت تھا ۔'' واللہ اعلم (بحوالہ یزید کی شخصیت اہل سنت کی نظر میں ۔ ص : ۲۷۹ ، عبدالرشید نعمانی) (محمد یونس شاکر)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

1یہ الفاظِ حدیث صحیح بخاری کے نہیں ۔ صحیح بخاری میں مدرج ہیں ۔ فتح الباری میں تفصیل دیکھ سکتے ہیں ۔ پھر صحیح بخاری میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حسن رضی اللہ

عنہ کے متعلق فرمایا : ((اِبْنِیْ ھٰذَا سَیِّدٌ، وَلَعَلَّ اللّٰہَ اَنْ یُّصْلِحَ بِہٖ بَیْنَ فِئَتَیْنِ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ)) 1[''میرا یہ بیٹا سردار ہے اور اُمید ہے مسلمانوں کی دو جماعتوں میں یہ صلح کرادے گا۔ ''] جس سے ثابت ہوا اس خطا کے باوجود امیر معاویہ رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھی مسلم ہیں دائرہ اسلام سے خارج نہیں۔ پھر جب حسن رضی اللہ عنہ نے ان سے صلح کرلی اور خلافت ہی ان کے حوالہ فرمادی تو یہ خطا بھی دور اور بغاوت بھی کافور ہوگئی تو اب سوال و جھگڑا کاہے کا؟

2... یہ روایت اگر صحیح ہو تو عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ تعالیٰ کی خطا ہے کیونکہ یزید بن معاویہ بن ابی سفیان کی ماسوائے عبداللہ بن زبیر اور حسین بن علی رضوان اللہ علیہم اجمعین کے سب نے بیعت کی ہوئی تھی جن میں بہت سے صحابہ

1بخاری کتاب فضائل اصحاب النبی باب مناقب الحسن والحسین رضی اللہ عنہما۔

بھی شامل تھے۔ صحیح بخاری میں ہے : ((عَنْ نَافِعٍ قَالَ : لَمَّا خَلَعَ اَھْلُ الْمَدِیْنَۃِ یَزِیْدَ بْنَ مُعَاوِیَۃَ جَمَعَ ابْنُ عُمَرَ حَشَمَہٗ وَوَلَدَہٗ ، فَقَالَ : اِنِّیْ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صلی اللہ علیہ وسلم یَقُوْلُ : یُنْصَبُ لِکُلِّ غَادِرٍ لِوَائٌ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ۔ وَاِنَّا قَدْ بَایَعْنَا ھٰذَا الرَّجُلَ عَلٰی بَیْعِ اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ وَاِنِّیْ لاَ اَعْلَمُ غَدْرًا اَعْظَمَ مِنْ اَنْ یُّبَایَعَ رَجُلٌ عَلٰی بَیْعِ اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ ، ثُمَّ یُنْصَبُ لَہُ الْقِتَالُ ، وَاِنِّیْ لاَ اَعْلَمُ اَحَدًا مِّنْکُمْ خَلَعَہٗ ، وَلاَ بَایَعَ فِیْ ھٰذَا الْاَمْرِ اِلاَّ کَانَتِ الْفَیْصَلُ بَیْنِیْ وَبَیْنَہٗ)) (۲ ۔۵۳۔ ۱) 1[''جب اہل مدینہ نے یزید بن معاویہ کی بیعت سے انکار کیا تو عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے خادموں اور لڑکوں کو جمع کیا اور کہا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ نے فرمایا کہ ہر غدر کرنے والے کے لیے قیامت کے دن ایک جھنڈا کھڑا کیا جائے گا اور ہم نے اس شخص (یزید) کی بیعت اللہ اور اس کے رسول کے نام پر کی ہے اور میرے علم میں کوئی غدر اس سے بڑھ کر نہیں کہ کسی شخص سے اللہ اور اس کے رسول کے نام پر بیعت کی جائے اور پھر اس سے جنگ کی جائے اور دیکھو مدینہ والو تم میں سے جو کوئی یزید کی بیعت کو توڑے اور دوسرے کسی سے بیعت کرے تو مجھ میں اور اس میں کوئی تعلق نہیں رہا، میں اس سے الگ ہوں۔ '']

3... قرآن مجید میں ہے : {لُعِنَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا} [المائدۃ :۷۸][''لعنت کیے گئے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا۔ ''] اس آیت کریمہ کے پیش نظر اگر کوئی صاحب فرمائیں جو لوگ پہلے کافر تھے بعد میں اسلام لے آئے ان پر لعنت جائز ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : {لُعِنَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا} [المائدۃ :۷۸] ۔ آیا آپ ان صاحب کی بات کو درست قرار دیں گے؟ نہیں 1 ہرگز نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ان کا کفر معاف کر دیا ہے اس لیے ان پر لعنت جائز نہیں۔ ادھر بھی معاملہ اسی طرح ہے کیونکہ یزید ''مغفور لھم'' میں شامل ہے اس کی خطا اللہ تعالیٰ نے معاف فرما اور بخش دی ہے۔

4... شیخ الاسلام محمد صدر الصدور دہلوی سے جو کچھ آپ نے نقل فرمایا اس کی دلیل درکار ہے؟ پیش فرمائیں ، نیز آپ نے میری عبارت نقل فرمائی ''یزید رحمۃ اللہ علیہ حدیث ''مغفور لھم'' میں شامل ہے کیونکہ اس نے قسطنطنیہ پر حملہ کیا'' اس کا حوالہ پیش فرمائیں۔

[ام حرام رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ میری اُمت

1بخاری کتاب الفتن باب اذا قال عند قوم شیئاً ثم خرج فقال بخلافہ۔

کا سب سے پہلا لشکر جو دریائی سفر کرکے جہاد کے لیے جائے گا اس نے (اپنے لیے اللہ تعالیٰ کی رحمت و مغفرت) واجب کرلی۔ اُم حرام رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا : کیا میں بھی ان کے ساتھ ہوں گی؟ آپ نے فرمایا کہ ہاں تم بھی ان کے ساتھ ہوگی۔ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : سب سے پہلا لشکر میری اُمت کا جو قیصر (رومیوں کے بادشاہ) کے شہر (قسطنطنیہ) پر چڑھائی کرے گا ان کی مغفرت ہوگی میں نے کہا : میں بھی ان کے ساتھ ہوں گی یا رسول اللہ! ؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا: نہیں۔]1

[روم کے اس جہاد میں فوج کے سردار یزید بن معاویہ تھے۔]2

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص708

محدث فتویٰ